42239 ـ میں نے اراضی میں حصہ ڈال رکھا ہے، میں ان حصص کی زکاۃ کیسے ادا کروں ؟

سوال

ایك شخص نے اراضی کا لین دین کرنے والی کمپنی کی زمین میں اس کے قوانین و ضوابط کے مطابق حصہ ڈال رکھا ہے، اور اسے کئی برس بیت چکے ہیں، اس کی زکاۃ کیسے ادا کی جائے، یہ علم میں رہے کہ اس میں حصہ کی رقم تیس ہزار ریال ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

شیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" ظاہر تو یہی ہوتا ہے کہ یہ تجارتی سامان میں حصہ داری ہے؛ کیونکہ جو لوگ زمین میں حصہ ڈالتے ہیں، ان کا ارادہ تجارت اور کمائی ہوتی ہے، اس بنا پر ان پر ہر سال اس کی قیمت لگوانے کے بعد زکاۃ کی ادائیگی لازم ہو گی اگر اس نے تیس ہزار کا حصہ ڈالا ہے اور سال مکمل ہونے کے وقت ان حصص کی قیمت ساٹھ ہزار ہو تو اس پر ساٹھ ہزار کی زکاۃ ادا کرنی واجب ہو گی.

اور اگر سال مکمل ہونے کےوقت وہ دس ہزار صرف دس ہزار کے برابر ہوں تو اس کے ذمہ صرف دس ہزار کی زکاۃ ہو گی، سائل کے ذمہ جو باقی برسوں کی زکاۃ ہے وہ اس طرح اندازہ کرتے ہوئے ہر برس کی زکاۃ ادا کرے، لیکن اگر یہ حصص ابھی تك فروخت نہیں ہوئے تو جب یہ فروخت ہوں تو اس وقت اس کی زکاۃ ادا کی جائے، لیکن انسان کی اس میں سستی نہیں کرنی چاہیے، بلکہ اللہ تعالی نے جو مقدر کیا ہے وہ فروخت کرے اور اس کی زکاۃ ادا کر دے" انتہی .